رحمتوں کی بارش کا مہینہ......رمضان

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق ؒ
بانی: دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک

قال النبي صلى الله عليه وسلم: "هو شهر أوله رحمة وأوسطه مغفرة وآخره عتق من النار".

رحمتوں کی جھڑی کا موسم:......محترم بزرگو! جس طرح انسان کے بدن میں سر سے پاؤں تک مختلف اعضاء ہیں مگر سب اعضاء کا نہ ایک حکم ہے نہ ایک مرتبہ۔ پاؤں کا الگ حکم ہے، ناخن کا الگ، ہاتھ پاؤں کی انگلیاں الگ مقاصد رکھتی ہیں، دل اور آنکھوں کا الگ مقام ہے۔ الغرض انسان ایک ہے مگر اعضاء وجوارح میں فرق ہے۔ کھیت میں ایک ہی تخم اگتا ہے مگر پودے کے پتے الگ اور میوہ الگ الگ حیثیت رکھتے ہیں جس میں ہر شخص فرق کر سکتا ہے کہ آنکھوں کا درجہ اور مقام آنکھوں سے اونچا اور برتر ہے۔ اسی طرح سال کے بارہ مہینوں میں رمضان کا مقام اور درجہ بہت اونچا ہے، پھر رمضان میں آخری عشرہ (دس دن) تو درحقیقت ایسا ہے جیسے کہ رحمت خداوندی کی جھڑی الگ جائے، بارش کبھی بوندا باندی ہوتی ہے، کبھی گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ اور کبھی تو لگا تار جھڑی لگ جاتی ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ اس میں شدت آنے لگتی ہے اور جس طرح بارش سے سارا ملک سبزہ زار اور آباد ہو جاتا ہے: ﴿وجعلنا من الماء كل شئى حيّ﴾ "اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندگی بخشی۔" اسی طرح رحمت باطنی کی بارش سے سوکھے اور مرجھائے ہوئے دل لہلہا اٹھتے ہیں اور معنوی زندگی مردہ دلوں کو نصیب ہو جاتی ہے اور جس طرح پانی ایک بڑی رحمت اور نعمت ہے مگر جو قوم نعمت خداوندی کا شکر بجا نہ لائے تو یہی نعمت اس کے لئے وبال بن جاتی ہے اور قوم نوح کی طرح وہ قوم اسی نعمت کے ذریعہ سے ہلاک کر دی جاتی ہے، اس طرح رمضان جو رحمت کی جھڑی کا موسم ہے جو شخص اس سے فائدہ نہ اٹھائے وہ عذاب خداوندی کا مورد بن کر رہ جاتا ہے اور رحمت کا یہی موسم اس کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ بددعا دی اور فرمایا کہ ایسا شخص بہت بدقسمت ہے جس پر رمضان آکر گزر گیا اور

وہ خدا کی رحمت سے محروم رہا اور بخشش و مغفرت کا اپنے آپ کو مستحق نہ بنایا، فرمایا، ایسے شخص کی ناک خاک آلودہ ہوجائے۔ پھر جتنا بھی رمضان کا مہینہ گزرتا جاتا ہے، اس رحمت کے نزول میں اضافہ اور ترقی ہوتی جاتی ہے، یہاں تک کہ آخری راتیں تو اس رحمت کے پورے جوش کی ہوتی ہیں۔

رمضان کے تین عشروں کی مثال:......رمضان کا سارا مہینہ دھیمی دھیمی بارش ہوتی رہی اور آخری دنوں میں رحمت میں جوش اور تلاطم پیدا ہوکر رحمت کی جھڑی لگ جاتی ہے، تو رمضان خدا کی رحمت معنوی کا موسم ہے، گھر بار بیٹھے بیٹھے رحمت برستی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا پہلا عشرہ (دہائی) رحمت ہے۔ رحمت خداوندی کا نزول شروع ہوجاتا ہے اور دوسرا عشرہ مغفرت ہے۔ اس میں گنہگاروں کے گناہ بخشش دیئے جاتے ہیں اور آخری عشرہ تو جہنم کی آگ سے خلاصی کے دن ہیں۔ وآخر عتق من النار، اس میں دوزخ کے مستحق آگ سے بچائے جاتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک کپڑا یا بدن میلا ہو تو معمولی گرد وغبار تو ذرا سے پانی سے چلا جاتا ہے لیکن اگر قدرے سخت ہو تو پہلی دفعہ پانی ڈالنے سے میل کچیل نرم ہوجاتا ہے۔ لیکن اسے زیادہ ملنے اور رگڑنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دوبارہ پانی ڈال دیا تو صاف ہوا اور اگر میل کچیل زیادہ سخت ہو تو صابن اور گرم پانی میں جوش دینے اور پتھروں پر اُسے مارنے کی ضرورت ہوتی ہے، اس طرح لوہا ہے، وہ زنگ آلود ہوجاتا ہے تو لوہار اسے بھٹی میں ڈالتا ہے، سندان سے مارتا ہے کہ زنگ چلا جائے، ٹھنڈا ہونے پر اسے دیکھتا ہے، صاف نہ ہوا ہو تو اسے زیادہ گرمی اور حرارت کی ضرورت ہوتی ہے، بار بار اسے آگ میں ڈالتا اور مارتا ہے اور اگر بالکل مایوس ہوجائے کہ سارا زنگ آلودہ ہوچکا ہے تو اسے بیکار سمجھ کر بھٹی ہی میں چھوڑ دیتا ہے کہ جلتا رہے کیونکہ یہ اب کسی کام کا نہیں رہا۔

اسی طرح جو پاکباز ہیں، ان کے قلوب تو پہلے ہی عشرہ میں شفاف ہوجاتے ہیں اور جو پاکباز نہ تھے اور گنہگار تھے، دوسرے عشرہ میں ان کے قلوب رحمت و مغفرت سے تروتازہ ہوئے اور جو دل کوئلہ کی طرح جل گئے تھے۔ پورے زنگ آلودہ تھے، گناہوں کی وجہ سے دل چھان چھان ہوگیا تھا تو اگر ایسے لوگ بھی سدھر جائیں، اللہ کی رحمت کے طلبگار بن جائیں، استغفار اور توبہ کرلیں تو رمضان کے آخری ایام ان کے لئے بھی عتق من النار (جہنم سے نجات) کا سبب ہیں، بشرطیکہ بندہ ذرا سی توجہ اور طلب ظاہر کردے اور دنیا کی حکومتیں بھی ایسا کرتی ہیں، اعلان ہوتا ہے کہ فلاں دن یوم آزادی ہے اس دن دس سالہ قیدیوں کو رہا کیا جائے گا اور کبھی جب بہت بڑی خوشی کا دن ہوتا ہے تو پھانسی کے مستحق اور عمر قید پانے والوں کو بھی درخواست کی صورت میں نجات کا پروانہ مل جاتا ہے۔

رمضان کی قدر کریں:......تو بھائیو! واللہ العظیم ایسی جھڑی کا مہینہ پھر ملے یا نہ ملے اس سے فائدہ اٹھاؤ کچھ کاشت کرلو۔ آخرت کے لئے کچھ کمالو، اگر کسی کاشت کار نے بارش سے فائدہ اٹھایا، زمین پر محنت کی تو اس کی محنت بارآور ہوگی اور جو غافل رہا تو اس کو سوائے محرومی اور افسوس کے کیا ملے گا اور اگر کسی زمین نے پہلے سے تیار

کی ہو، صاف کی ہو اور بیج بولیا ہو تو ایسے زمیندار کا دل باغ باغ ہو جاتا ہے کہ اب تو ان شاء اللہ محنت ٹھکانے لگ جائے گی، پس ان ایام میں آخرت کے لئے کچھ بولو۔ حضورؐ نے فرمایا: "الدنیا مزرعة الاخرة" "دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔" تم بھی اس موسم سے فائدہ اٹھاؤ جس میں نفل نیکی فرض اور ایک نیکی ستر نیکیوں کے برابر ہے پھر آج کل تو ٹھیکوں کا زمانہ ہے، نفع کے لئے رشوت دی جاتی ہے۔ پوری قوم اس لعنت میں ڈوبی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس گناہ سے بچائے۔

رحمتِ خداوندی:...... اللہ تعالیٰ اس موسم میں بغیر رشوت کے ستر گناہ نفع دیتا ہے اور پھر دنیا کے ٹھیکیدار اگر سو میل سڑک بنادیں اور اس میں دو ایک میل بھی خراب ہو تو مالک سارے کا سارا کام مسترد کر دیتا ہے۔ مگر اللہ وہ ذات ہے اگر ایک سو میل بنائی ہوئی سڑک خراب ہے مگر دو ایک میل اس میں ٹھیک ہے تو وہ سب قبول کر لیتا ہے کہ صبح کا بھولا ہوا شام کو گھر واپس آجائے تو اسے بھولا ہوا نہیں کہا جاتا۔ اگر مہینہ بھر رمضان کی قدر و قیمت نہ ہوئی، پچیس روزوں کو ضائع کر دیا اور آخری پانچ دنوں میں بھی سنبھل گیا، رویا، استغفار کیا تو اس صورت میں بھی اللہ کی رحمت جوش میں آجاتی ہے اور سب کچھ بخشش کرا کے پورے رمضان کی برکتوں سے نواز دیتا ہے۔

افسوس اور حسرت ہے اس بدقسمت پر جو ایسی سردی کے موسم میں روزے نہ رکھ سکا، وہ کس طرح قہر خداوندی سے بچ سکے گا۔ یہ زنگ آلودہ لوہا ہے جو بھٹی میں چھوڑ دیا جائے گا۔ یا یوں کہئے کہ ایسی شوریدہ زمین ہے جس کی سرسبزی کی کوئی امید نہیں۔

☆......☆......☆

دہشت گردی کے واقعات پر مدارس کو ہراساں کرنے پر وفاق المدارس کا احتجاج

ملتان (نیوز رپورٹر) وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ، جامعہ خیر المدارس ملتان کے مہتمم حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے واقعات پر مدارس کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ بے گناہوں کی گرفتاریاں کی جارہی ہیں۔ پولیس اور ایجنسیوں کے اہلکار ارباب مدارس اور طلبہ کے کوائف مانگ کر پریشان کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ بدامنی پیدا کرنے کی ایک اور کوشش ہے۔ ملتان میں پریس کانفرنس میں قاری حنیف نے کہا دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو پکڑا جائے ،مگر حکومت اپنی بدامنی چھپانے کے لیے بے گناہ لوگوں کو پکڑتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مدارس کو ہراساں نہ کیا جائے اور بے گناہ لوگوں کی پکڑ دھکڑ بند کی جائے۔

☆......☆......☆